© rasailojaraid.com

نکتہ نظر: (افکار و تاثرات......قارئین بنام مدیر)

مولانا عبدالقیوم حقانی، مہتمم جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

حافظ عاطف وحید، انچارج شعبہ تحقیق اسلامی

ملک بشیر احمد بگوی

مکرمی و محترم والمقام حضرت مولانا راشد الحق سمیع حقانی صاحب مدظلہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج شریف۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب المدنی نور اللہ مرقدہ، کی شہادت اور سانحہ ارتحال ملت اسلامیہ کا عظیم سانحہ اور حادثہ ہے، آپ جمعیت علماء اسلام کے عظیم رہنما، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نائب صدر، مسلمانوں کے بیباک رہنما، اکابر دارالعلوم دیوبند کے علوم و معارف کے محافظ و پاسباں، پاکستان کے ابن خلکان ہزاروں مدارس کے سرپرست و نگہباں ہی نہیں، بلکہ ملت اسلامیہ کے ولولوں اور امیدوں کا عظیم سہارا تھے، ہزاروں علماء، اساتذہ، شیوخ، محققین، مدرسین اور مجاہدین کے استاذ اور مربی تھے۔ آپ کی شہادت سے جمعیۃ علماء اسلام پاکستان، وفاق المدارس اور مدارس اسلامیہ بلکہ پوری ملتِ اسلامیہ یتیم ہوگئی ہے۔

درس و تدریس، فروغ علم، خدمت علم حدیث، اصابت رائے، عزم و ہمت، جرأت و بیباکی، قوت عمل، ہمت مردانہ، اٹل ارادہ، ایمانی فراست، سیاسی بصیرت، ملی و سماجی شعور، فکری اعتدال، احقاق حق وابطال باطل آپکا طرۂ امتیاز تھا، حق تعالیٰ نے آپ کو علم و عمل، اخلاص و تقویٰ، کردار و اخلاق، عزم و استقلال، ملت کی دردمندی اور ہمدردی خلائق کے تابناک جوہر عطا کئے تھے۔

ان گوناگوں اوصاف و کمالات کے ساتھ آپ کی پوری زندگی جہدِ مسلسل اور سعی پیہم کا عملی نمونہ تھی، ملت اسلامیہ کے اس عظیم مجاہد اور معمار قوم نے جمعیۃ علماء اسلام اور وفاق المدارس، دینی مدارس، دعوت و تبلیغ اور تدریسی پلیٹ فارم سے مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح و ترقی، جان و مال کی حفاظت، دستوری حقوق کی بازیابی، فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام، مظلوموں کی اعانت و دادرسی، مدارس اسلامیہ اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی و نگہبانی، سماجی و معاشرتی اصلاح اور مختلف میدانوں میں مسلمانوں کی نمائندگی جیسے صدہا قومی، ملی مسائل کیلئے کارہائے نمایاں انجام دیئے، اس کیساتھ یہ مردمجاہد فرقہ پرستی کی مخالفت، قومی یکجہتی کے فروغ، اسلامی قوانین کی بالادستی، ملک و ملت کی تعمیر و ترقی کیلئے سرگرم عمل رہا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور جمعیۃ علماء اسلام کے اسٹیج سے پارلیمنٹ کے ایوان بالا تک مسلمانوں کے حقوق کی بازیابی اور حفاظت کیلئے ہمہ تن مصروف جہاد رہا۔ علاوہ ازیں آپ نے ارشاد و سلوک کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کی ظاہری و باطنی اصلاح کا فریضہ انجام دیا۔ الحاصل درسی، علمی اور قومی و ملی خدمت کا کوئی میدان ایسا نہیں جہاں آپ کی جدوجہد کے روشن نقوش موجود نہیں ہوں۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کے وصال اور شہادت کے بعد آپکے پاکیزہ افکار و خیالات کو عام کرنا، مجاہدانہ خدمات سے نسل نو کو آگاہ کرنا اور آپ کے مشن اور ملی تحریکات سے روشناس کرانا، تمام وابستہ افراد اور اداروں بالخصوص وفاق المدارس، تلامذہ و مسترشدین اور جمعیۃ علماء اسلام پاکستان اور دیگر متوسلین کی ذمہ داری ہے، اس عظیم ذمہ داری سے عہدہ براری کیلئے ماہنامہ القاسم نے بھی خریداران یوسف میں اپنا نام لکھوانے کے لئے شیخ الحدیث مولانا حسن جانؒ شہید نمبر کی اشاعت کا فیصلہ کیا ہے تاکہ آپ کی حیات و خدمات کے مختلف پہلو محفوظ ہو جائیں اور آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔ جس میں زعماء اور قومی رہنما، اکابر و مشائخ، اساتذہ و اہل علم، محققین و مصنفین، دانشور، ادیب و سکالر، صحافی اور قلم کار بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔

ازراہ کرم و عنایت آپ بھی اپنے مشاہدات، تاثرات، تعلقات، مکاتبت۔ الغرض موصوف کے کسی بھی علمی، دینی، قومی، سیاسی اور ملی خدمات کے حوالے سے مفصل تحریر بھیج کر اس کاروان علم و قلم میں شرکت فرما کر ہم فقیر، غم زدہ طالب علموں کی حوصلہ افزائی فرمادیں گے۔

والسلام: عبدالقیوم حقانی

محترم مدیر صاحب۔ سلام مسنون!

غامدی کے افکار: سب سے پہلے تو ہماری طرف سے شکریہ قبول فرمایئے کہ آپ اپنا جریدہ ''الحق'' ہمیں ارسال فرمارہے ہیں۔ بحمد للہ یہ پرچہ ہماری لائبریری کی زینت بنتا ہے اور کثیر تعداد میں علم دوست احباب اس کے مندرجات سے مستفید ہوتے ہیں۔

آپ کی خدمت میں ایک کتاب ''فکر غامدی، ایک تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ'' ارسال کررہا ہوں۔ یہ کتاب ہمارے شعبہ تحقیق اسلامی سے منسلک محققین کی علمی کاوش ہے۔ اس کا مضمون جیسا کہ نام سے ظاہر ہے آج کے دور کے ان تجدد پسندانہ افکار کا علمی محاکمہ ہے جو عوام الناس کو اسلاف سے بدظن کرنے اور امت کے چودہ سو سالہ علمی ورثہ سے برگشتہ کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ بدقسمتی سے مسلمات دینیہ کے حوالے سے ایسی بحثیں شروع کردی گئی ہیں کہ صحیح اور

© rasailojaraid.com